سندھ آرڈیننس نمبر XXIII مجریہ ۱۹۷۲
SINDH ORDINANCE NO.XXIII OF 1972
سندھ سمال انڈسٹریز اینڈ ہینڈی کرافٹس ڈولپمنٹ کارپوریشن آرڈیننس، ۱۹۷۲
THE SINDH SMALL INDUSTRIES AND HANDICRAFTS DEVELOPMENT CORPORATION, ORDINANCE, 1972

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ کارپوریشن کی تشکیل

Constitution of the Corporation

۴۔ انتظام

Management

۵۔بورڈ آف ڈائریکٹرس

Board of Directors

۶۔ پابندی

Restriction

۷۔چیئرمین اور ڈائریکٹرس کی نااہلی

Disqualification of Chairman and Directors

۸۔چیئرمین اور ڈائریکٹرس کی برطرفی

Removal of Chairman and Directors

۹۔چیئرمین اور ڈائریکٹرس کی استعیفیٰ

Resignation by the Chairman and Directors

۱۰۔عملداروں وغیرہ کی تقرری

Appointment of Officers etc

۱۱۔ایمانداری اور رازداری کا اعلان

Declaration of Fidelity and secrecy

۱۲۔مالیاتی، فنی اور مشاورتی کمیٹیاں

Financial, Technical and Advisory Committees

۱۳۔کارپوریشن اور اس کے ملازمین کی استثنیٰ

Immunity of the Corporation and its employees

۱۴۔اختیارات کی منتقلی

Delegation of Powers

۱۵۔بورڈ کی میٹنگس

Meetings of the Board

۱۶۔ دوسرے افراد کی مدد کے لیئے بورڈ کے اختیارات

Powers of Board to associate other persons

۱۷۔کارپوریشن کے کام

Functions of the Corporation

۱۸۔قرضوں یا سبسکرپشن کے لیئے ضمانت

Security for loans or subscription

۱۹۔ قرضوں پر سود

Interest of loans

۲۰۔قرضوں کی حد

Limit of loans

۲۱۔ قرضوں کی رعایت

Relaxation of loans

۲۲۔ شرائط نافذ کرنے کا اختیار

Power to impose conditions

۲۳۔ ساری رقم کی ادائگی طلب کرنے کا اختیار

Power to demand payment of entire sum

۲۴۔ وصولی لائق رقم کی تصدیق

Certification of sum recoverable

۲۵۔بیرونی کرنسی میں قرض

Loans in foreign currency

۲۶۔کارپوریشن کے دوسرے کام

Other functions of the Corporation

۲۷۔کارپوریشن ۱۸۹۱ کے ایکٹ XVIII کے مقصد کے لیئے بینک سمجھی جائے گی

Corporation deemed to be a bank for purpose of Act XVIII of 1891

۲۸۔کارپوریشن فنڈ

Corporation Fund

۲۹۔کارپوریشن لوکل اتھارٹی سمجھی جائے گی

Corporation to be deemed to be a local authority

۳۰۔کارپویشن فنڈ کی حوالگی اور سرمایہ کاری

Custody and investment of Corporation fund

۳۱۔اکاؤنٹس کی مینٹیننس

Maintenance of Accounts

۳۲۔آڈیٹرس

Auditors

۳۳۔حکومت کو رپورٹ جمع کرائے جائے گی

Report to be furnished to Government

۳۴۔ ختم کرنا

Winding up

۳۵۔قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

۳۶۔ضوابط بنانے کا اختیار

Power to make regulations

۳۷۔مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے اثاثوں کی منتقلی

Transfer of assets of West Pakistan small industries corporation

۳۸۔ اضافی اختیار

Supplemental power

سندھ آرڈیننس نمبر XXIII مجریہ ۱۹۷۲

SINDH ORDINANCE NO.XXIII OF 1972

سندھ سمال انڈسٹریز اینڈ ہینڈی کرافٹس ڈولپمنٹ کارپوریشن آرڈیننس، ۱۹۷۲

THE SINDH SMALL INDUSTRIES AND HANDICRAFTS DEVELOPMENT CORPORATION, ORDINANCE, 1972

[۱۱ نومبر ۱۹۷۲]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبہ میں سمال انڈسٹریز اینڈ ہینڈی کرافٹس کارپوریشن قائم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے اثاثوں اور بقایاجات کو تحویل میں لینے اور سندھ صوبہ میں سمال اور کاٹیج انڈسٹریز کی ترقی کو فروغ دلانے کے لیئے ایک کارپوریشن کا قیام مقصود ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی سندھ کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۳۵ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

باب -I
شروعاتی

Chapter-I
Preliminary

تعریف

۱-(۱)اس آرڈیننس کو سندھ سمال انڈسٹریز اینڈ ہینڈی

Definitions

کرافٹس ڈولپمنٹ کارپوریشن آرڈیننس، ۱۹۷۲ کہا جائے گا۔

(۲)اس کی پورے صوبہ سندھ تک توثیق کی جائے گی۔

(۳)یہ فی الفور نافذ ہوگا اور پہلی جولائی ۱۹۷۲ سے نافذ سمجھا جائے گا۔

۲۔اس آرڈیننس میں، جب تک مفہوم کچھ اور نہ ہو مندرجہ ذیل اظہارات کو ترتیبوار مندرجہ ذیل معنی ہوگی، جیسا کہ:

(a) "بورڈ" سے مراد کارپوریشن کا بورڈ آف ڈائریکٹرس؛

(b) "قرض لینے والا" سے مراد کوئی شخص یا اشخاص یا افراد کی باڈی، پھر وہ شمولیت اختیار کیئے ہوئے ہوں یا نہیں، جن کو کارپوریشن کی طرف سے قرض دیا گیا ہے یا اس آرڈیننس کے تحت کارپوریشن کی گارنٹی پر شیڈولڈ بینک کی طرف سے قرض دیا گیا ہے اور جس میں شامل ہیں ایسے افراد یا افراد کے ورثا یا مقرر کرنے والے؛

(c) "چیئرمین" سے مراد بورڈ کا چیئرمین؛

(d) "کارپوریشن" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت قائ کردہ سمال انڈسٹریز اینڈ ہینڈی کرافٹس ڈولپمنٹ کارپوریشن سندھ؛

(e) "کاٹیج انڈسٹری" سے مراد ایک انڈسٹری جو مکمل طور پر یا شروعاتی طور پر ایک خاندان کے افراد کی طرف سے کل وقتی یا وقتی طور پر دھندھے کی صورت میں چلائی جائے؛

(f) "ڈائریکٹر" سے مراد بورڈ کا ڈائریکٹر اور اس میں شامل ہے چیئرمین؛

(g) "حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛

(h) "ہینڈی کرافٹس" سے مراد ثقافتی اشیاء اور

مزدوروں کی طرف سے ہاتھ سے براہ راست بنائے گئے فنی نمونے؛

(i) "دوسری انڈسٹری" سے مراد کاٹیج اور سمال انڈسٹری کے علاوہ دوسری انڈسٹری، جس کی حکومت کی طرف سے منظوری دی جائے اور سمال انڈسٹریز اسٹیٹ میں تشکیل دی یا قائم کی جائے؛

(j) "بیان کردہ"سے مراد قواعد اور ضوابط کے تحت بیان کردہ؛

کارپوریشن کی تشکیل
Constitution of the Corporation

(k) "ضوابط" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(l) "قواعد" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد؛

(m) "شیڈولڈ بینک" سے مراد اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، ۱۹۵۶ (۱۹۵٦ کے ایکٹ XXXIII) کی دفعہ ۳۷ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تشکیل دی گئی بینکوں کی فہرست میں وقتی طور پر شامل کی گئی ایک بینک؛

انتظام
Management

(n) "سمال انڈسٹریز اسٹیٹ" سے مراد کارپوریشن کی طرف سے سمال، کاٹیج اور دوسری انڈسٹریز کے قیام اور ترقی کے لیئے زمین اور سہولیات کی فراہمی کے لیئے قائم کردہ اور انتظام کردہ ایک اسٹیٹ؛

(o) "سمال انڈسٹری" سے مراد ہاتھ کے ہنر اور کنزیومر یا پروڈیوسر اشیاء کے بنانے میں مصروف ایک انڈسٹری، جس کے کل اثاثوں کی قیمت (زمین کی قیمت کے علاوہ) بیس لاکھ روپے سے زائد نہ ہو؛ اور

(p) "اسٹیٹ بینک" سے مراد اسٹیٹ بینک آف پاکستان۔

باب -II
کارپوریشن کی تشکیل
Chapter-II

Constitution of Corporation

۳۔(۱)اس آرڈیننس کے نافذ ہونے کے فوری بعد ایک کارپوریشن قائم کی جائے گی، جس کو "سمال انڈسٹریز اینڈ ہینڈی کرافٹس ڈولپمنٹ کارپوریشن، سندھ" کہا جائے گا۔

(۲)کارپوریشن باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے یا رکھنے کا اختیار حاصل ہوگا اور حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی اور مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

(۳)کارپوریشن کا ہیڈ کوارٹر کراچی میں ہوگا۔

بورڈ آف ڈائریکٹرس
Board of Directors

۴۔(۱)اپنے کام بہتر طریقے سرانجام دینے کے لیئے بورڈ آف ڈائریکٹرس کو وہ سارے اختیارات حاصل ہوں گے اور وہ سارے کام کر سکے گا جو اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت کارپوریشن کی طرف سے استعمال کیئے جانے ہوں گے یا کیئے جانے ہوں گے۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اختیارات سے اضافی طور پر بورڈ کو یہ اختیارات حاصل ہوں گے:

(i)کارپوریشن کے چیف ایگزیکٹو کی رہنمائی کے لیئے حکمت عملیاں بنانا؛

(ii)اس آرڈیننس کی گنجائشوں پر عملدرآمد کو یقینی بنانا؛

(iii)مالیاتی اور انتظامی ضابطہ رکھنا۔

(۳)بورڈ اپنے کام سرانجام دیتے ہوئے ترقی اور کمرشل کنسیڈریشن پر کام کرے گا اور حکومت کی طرف سے ایسی ہدایات سے رہنمائی کی جائے گی، جیسے وہ وقتاً فوقتاً دے۔

(۴)اگر بورڈ مندرجہ بالا کسی ہدایت پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے، حکومت سبب تحریری طور پر رکارڈ پر لاتے ہوئے ڈائریکٹرس کو ہٹا سکتی ہے اور جب تک کچھ دفعہ ۵ کے متضاد نہ ہو، ان کی

جگہ پر دوسرے افراد ڈائریکٹر کے طور پر عارضی بنیادوں پر مقرر کر سکتی ہے، جب تک دفعہ کی گنجائشوں کے تحت نیا بورڈ تشکیل دیا جائے۔	پابندی Restriction
(۵)حکومت بورڈ کی ایسی کسی قرارداد یا حکم پر عملدرآمد ملتوی کر سکتی ہے، اگر حکومت کی خیال میں ذیلی دفعہ (۳) میں بیان کردہ ہدایات کے متضاد ہو یا کوئی قدم اٹھانے سے روک سکتی ہے یا ایسی قرارداد یا حکم کے تحت کیئے جائے والے کام سے روک سکتی ہے یا اگر ایسا قدم اٹھایا گیا ہے، اس کی درستگی کا حکم دی سکتی ہے، اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو۔	چیئرمین اور ڈائریکٹرس کی نااہلی Disqualification of Chairman and Directors
۵۔(۱)بورڈ آف ڈائریکٹرس مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:	چیئرمین اور ڈائریکٹرس کی برطرفی Removal of Chairman and Directors

(۱)وزیر برائے صنعت، حکومت سندھ	چیئرمین
(۲)سیکریٹری انڈسٹریز اور ڈولپمنٹ ڈپارٹمنٹ، گورنمنٹ آف سندھ یا اس کا نامزد کردہ جو ڈپٹی سیکریٹری کے عہدے سے کم نہ ہو۔	ڈائریکٹر
(۳)سیکریٹری برائے محکمہ خزانہ، حکومت سندھ یا اس کا نامزد کردہ جو عہدے میں ڈپٹی سیکریٹری سے کم نہ ہو۔	ڈائریکٹر
(۴)ڈولپمنٹ کمشنر، حکومت سندھ یا اس کا نامزد کردہ جو عہدے میں ڈپٹی سیکریٹری سے کم نہ ہو۔	ڈائریکٹر
(۵)ڈائریکٹر سمال انڈسٹریز ہینڈی کرافٹس ڈولپمنٹ کارپوریشن۔	ڈائریکٹر
(۶)انڈسٹریل ڈولپمنٹ بینک آف پاکستان، ایکسپورٹ پروموشن بیورو، گورنمنٹ آف پاکستان اور ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان ہر ایک میں سے ایک نمائندہ۔	ڈائریکٹرس

	(۷)تین غیر سرکاری ڈائریکٹرس حکومت کی طرف سے چیئرمین کی سفارش پر مقرر کیئے جائیں گے، جو تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے اور اس کے بعد بھی مقرر ہو سکیں گے، جس کی مدت تین سال سے زائد نہ ہوگی۔

چیئرمین اور ڈائریکٹرس کی استعیفیٰ

Resignation by the Chairman and Directors

عملداروں وغیرہ کی تقرری

Appointment of Officers etc

(۲)ڈائریکٹر سمال انڈسٹریز اینڈ ہینڈی کرافٹس کارپوریشن مندرجہ ذیل کام کر سکے گا:

(a)کارپوریشن کا کل وقتی عملدار اور چیف ایگزیکٹو ہوگا؛

(b)بورڈ کا سیکریٹری ہوگا؛

(c)ایسی ذمیداری سرانجام دے گا جیسے ضوابط میں بیان کی گئی ہو یا جیسے بورڈ کی طرف سے اس کو سونپی گئی ہو؛

(d)ایسی تنخواہ اور الاؤنسز اٹھائے گا جیسے حکومت طے کرے؛

(e)تین سال کے لیئے عہدہ رکھے گا اور اس کے بعد بھی مزید تین سال کے لیئے مقرر ہو سکے گا۔

ایمانداری اور رازداری کا اعلان

Declaration of Fidelity and secrecy

۶۔ہر ڈائریکٹر دوسری کسی کارپوریشن، کمپنی یا متعلقی ادارے میں کسی ڈائریکٹر شپ یا مفاد سے ہاتھ اٹھا سکتا ہے؛ بشرطیکہ اس شق میں کچھ بھی ڈائریکٹر کو ڈائریکٹر کے طور پر تقرری سے پہلے کسی پبلک کمپنی میں حاصل کردہ شیئرز رکھنے سے نہیں روکتا یا ڈائریکٹر کے عہدے کی مدت کے دوران حاصل کرنے سے نہیں روکتا، کسی پبلک کمپنی میں جو قرض نہیں ہے۔

۷۔کوئی بھی فرد ڈائریکٹر یا چیئرمین مقرر نہیں کیا جائے گا یا جاری نہیں رکھ سکے گا، جو:

(a) کسی بھی وقت بداخلاقی کے جرم میں زیر الزام آیا ہو؛ یا

(b) کسی بھی وقت نااہل قرار دیا گیا ہو؛ یا

مالیاتی، فنی اور مشاورتی کمیٹیاں

(c) ذہنی مریض ہو جاتا ہے یا دماغی توازی

Financial, Technical and Advisory Committees
کارپوریشن اور اس کے ملازمین کی استثنیٰ
Immunity of the Corporation and its employees

کھو بیٹھتا ہے؛ یا
(d) کسی بھی وقت پاکستان کی ملازمت میں سے نااہل قرار دیا گیا ہے یا ملازمت سے برطرف کیا گیا ہے؛ یا
(e) اکیس سال سے کم عمر کا ہے؛ یا
(f) پاکستان کا شہری نہیں ہے۔

۸۔حکومت تحریری حکم کے ذریعے چیئرمین یا ڈائریکٹر ہو ہٹا سکتی ہے، اگر وہ:
(a) ذمیداریاں نبھانے سے انکار کرتا ہے یا ناکام ہوتا ہے یا حکومت کے خیال میں اس آرڈیننس کے تحت ذمیداریاں نبھانے سے نااہل ہے؛ یا
(b) حکومت کے خیال میں چیئرمین یا ڈائریکٹر کی حیثیت کو خراب کیا ہے؛ یا
(c) جان بوجھ کر بغیر حکومت سے تحریری اجازت لینے کے واسطہ یا بلا واسطہ یا شراکت کے ذریعے شیئر حاصل کرتا ہے یا اپنے پاس رکھتا ہے یا کسی کانٹریکٹ کے ذریعے یا ملازمت کے ذریعے فائدہ اٹھاتا ہے کارپوریشن کی طرف سے یا کسی جائیداد میں، جو اس کی معلومات کے مطابق اس کو فائدہ دے گا یا کارپوریشن کے آپریشنز کے نتیجے میں اس کو فائدہ دیا ہے؛ یا
(d) حکومت کے خیال میں دفعہ ۱۱ میں بیان کردہ ایمانداری اور رازداری رکھنے والے اعلان کی خلاف ورزی کی ہے؛ یا
(e) حکومت سے بغیر چھٹی کے بورڈ کی مسلسل تین میٹنگس میں غیر حاضر رہا ہے، چیئرمین کی صورت میں اور چیئرمین سے چھٹی کے بغیر ڈائریکٹر کی صورت میں۔

اختیارات کی منتقلی
Delegation of Powers

بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the Board

۹۔ جب کچھ اس آرڈیننس کے متضاد نہ ہو، چیئرمین یا ڈائریکٹر مدت مکمل ہونے سے پہلے کسی بھی

وقت تین ماہ کے نوٹیس پر عہدے سے استعیفیٰ دے سکتا ہے یا اسی قسم کے نوٹیس پر حکومت کی طرف سے ہٹایا جا سکتا ہے۔

۱۰۔(۱)کارپوریشن حکومت کے ایسے عام یا خاص احکامات پر، جو وقتاً فوقتاً دے، ایسے عملدار، مشیر اور ملازم مقرر کر سکتی ہے، جیسے وہ اپنی بہتر کارکردگی اور کام سرانجام دینے کے لیئے ضروری سمجھے، ایسے شرائط و ضوابط کے تحت جیسے قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔

(۲)کارپوریشن ایسے عملداروں، ماہرین، مشیروں، کنسلٹنٹس اور دیگر افراد کو ملازمت پر رکھ سکتی ہے، جو حکومت کی طرف سے اس کی طرف تبادلہ کیئے جائیں، ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے حکومت طے کرے۔

دوسرے افراد کی مدد کے لیئے بورڈ کے اختیارات

Powers of Board to associate other persons

(۳)چیف ایگزیکٹو ہنگامی حالات میں چیئرمین کی منظوری سے ایسے عملدار، مشیر، کنسلٹنٹس اور دیگر ملازم مقرر کر سکتاہے، جیسا ضروری ہو۔

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ کے تحت کی گئی ایسی ہر تقرری کے حوالے سے بغیر کسی دیر کے بورڈ کو مطلع کیا جائے گا اور چھہ ماہ سے زائد تک جاری نہیں رکھا جائے گا، جب تک بورڈ منظوری دے۔

۱۱۔(۱)کارپوریشن کا ہر ڈائریکٹر، مشیر یا عملدار یا دوسرا کوئی ملازم اپنی ذمیداریوں میں داخل ہونے سے پہلے ایسا ایمانداری اور رازداری رکھنے کا معاہدہ کرے گا، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

(۲)کارپوریشن کا کوئی مشیر، عملدار یا دوسرا کوئی ملازم، حکومت کے خیال میں حکومت کی طرف سے اس سلسل میں بااختیار بنائے گئے کسی شخص کے خیال میں، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ایمانداری اور رازداری رکھنے والے معاہدے کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ تجویز کردہ قدم اٹھانے کے خلاف موزوں سبب بتانے کا موقعہ دیئے جانے کے بعد اس

کارپوریشن کے کام

Functions of the

Corporation	کے خلاف قدم اٹھایا جائے گا، جس کے بعد اس کو عہدے سے ہٹایا جائے گا۔ ۱۲۔بورڈ ایسی مالیاتی، فنی اور مشاورتی کمیٹیاں تشکیل دے سکتا ہے، جو اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری سمجھے۔
قرضوں یا سبسکرپشن کے لیئے ضمانت Security for loans or subscription قرضوں پر سود Interest of loans قرضوں کی حد Limit of loans	۱۳۔ (۱) ہر ڈائریکٹر، مشیر، عملدار یا کارپوریشن کے ملازم کو اپنی ذمیداریاں نبھانے کے دوران کیئے گئے سارے نقصانات اور خرچوں پر کارپوریشن کی طرف سے استثنیٰ حاصل ہوگی، ماسوائے جان بوجھ کر کیئے گئے کاموں اور غلطیوں کے۔ (۲)ڈائریکٹر دوسرے کسی ڈائریکٹر، یا مشیر، عملدار، یا کارپوریشن کے کسی ملازم کے اعمال کاذاتی طور پر ذمیدار نہیں ہوگا، جو وہ اپنے اختیار استعمال کرتے ہوئے یا اس آرڈیننس کے تحت یا قواعد اور ضوابط کے تحت کام سرانجام دیتے ہوئے روک نہ سکے، کارپوریشن کو کسی نقصان یا خرچہ جو کسی جائیداد کی قیمت میں کمی یا تنزلی کی وجہ سے ہوا ہو یا کارپوریشن کی طرف سے جو سکیورٹی حاصل کی یا لی گئی ہو، اچھی نیت سے کارپوریشن کے نام پر کسی شخص کی طرف سے کیئے گئے غلط عمل یا اپنی آفیس کی ذمیداریاں سنبھالتے ہوئے اچھی نیت سے کیئے گئے کسی عمل پر ڈائریکٹر ذمیدار نہیں ہوگا۔ ۱۴۔بورڈ عام یا خاص حکم کے ذریعے اس آرڈیننس، قواعد اور ضوابط کے تحت اپنے کوئی بھی اختیار، ذمیداریاں یا کام چیئرمین، ڈائریکٹر، عملدار یا کارپوریشن کے کسی ملازم کو منتقل کر سکتا ہے، ایسی شرائط کے تحت جیسے وہ نافذ کرنے کے لیئے ضروری سمجھے۔
قرضوں کی رعایت	۱۵۔(۱)بورڈ کی میٹنگس تین ماہ میں کم از کم ایک مرتبہ کراچی میں بلائی جائیں گی۔

Relaxation of loans
شرائط نافذ کرنے کا اختیار
Power to impose conditions
ساری رقم کی ادائگی طلب کرنے کا اختیار
Power to demand payment of entire sum

(۲)بورڈ کی میٹنگ کے لیئے مطلوبہ کورم تین ہوگا، اگر بورڈ پانچ یا زائد ڈائریکٹرز پر مشتمل ہو اور دو اگر تعداد کم ہو۔

(۳)ہر ایک ڈائریکٹر، بشمول چیئرمین سب کو ایک ووٹ حاصل ہوگا، لیکن ووٹ برابر ہونے کی صورت میں چیئرمین کو دوسرا یا کاسٹنگ ووٹ حاصل ہوگا۔

(۴)بورڈ کی میٹنگ کی صدارت چیئرمین کرے گا اور اس کی غیر حاضری میں میٹنگ میں موجود سب سے سینئر ڈائریکٹر صدارت کرے گا۔

(۵)بورڈ کا کوئی عمل یا کوئی کارروائی کسی آسامی کے بنیاد پر یا بورڈ کی تشکیل میں نقص کی بنیاد پر غیر موثر نہیں ہوگی۔

(٦)ہر میٹنگ کے منٹس، دوسرے معاملات کے ساتھ جن میں موجود ڈائریکٹرس کے نام ہوں گے، لکھے جائیں گے اور ایک کتاب میں رکارڈ کیئے جائیں گے، اس مقصد کے لیئے رکھے جائیں گے اور میٹنگ کی صدارت کرنے والے شخص کی طرف سے اس پر دستخط کی جائے گی، اور ایسا کتاب ہر موزوں وقت پر چارج کے کسی جانچ پڑتال کے لیئے ڈائریکٹر یا اس کی طرف سے اس سلسلے میں بااختیار بنائے گئی کسی شخص کی طرف سے کھولا جائے گا۔

(۷)اگر کسی معاملے میں حکومت ایسی ہدایت کرے کہ چیئرمین بورڈ کی میٹنگ میں غور کے لیئے رکھے گئے سارے کاغذات کا نقل اس کی طرف بھیجے گا۔

(۸)حکومت چیئرمین سے طلب کر سکتی ہے:

(a) کوئی ریٹرن، اسٹیٹمنٹ، تخمینہ، تفصیل یا دوسری کوئی معلومات کسی معاملے کے حوالے سے جو کارپوریشن کے زیر دست ہو۔
(b) ایسے کسے معاملے پر رپورٹ؛ یا
(c) چیئرمین کے ضابطہ میں کسی دستاویز کا

نقل۔
چیئرمین ایسی کسی درخواست پر بغیر کسی تاخیر کے عمل کرے گا۔

۱۶۔ (۱) بورڈ اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت مقصد حاصل کرنے کے لیئے کسی شخص کو اس طرح، ایسی شرائط اور ایسے وقت کے لیئے مدد یا مشورے کے لیئے اپنے ساتھ ملا سکتا ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے۔

وصولی لائق رقم کی تصدیق
Certification of sum recoverable

(۲)کسی مقصد کے لیئے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اپنے ساتھ ملائے ہوئے شخص کو اس مقصد سے متعلقہ بورڈ کے کسی بحث میں حصہ لینے کا حق حاصل ہوگا لیکن اس کو ووٹ کا حق حاصل نہیں ہوگا اور کسی دوسرے مقصد کے لیئے اس کو ڈائریکٹر نہیں سمجھا جائے گا۔

باب -III
کارپوریشن کے اختیارات، ذمیداریاں اور کام
Chapter-III
Powers, Duties and Functions of the Corporation

۱۷۔ (۱) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت کارپریشن ایسے اقدام لے سکتی ہے، جو وہ کاٹیج، سمال اور دوسری انڈسٹریز کے قیام اور ترقی میں مدد کے لیئے ضروری سمجھے۔

(۲)خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی حیثیت سے تضاد کے علاوہ کارپوریشن اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے اور فروغ دلانے کے لیئے:

(a)سمال، کاٹیج اور دوسری انڈسٹریز کے لیئے قرض لینے والوں کو قرض دینے کے لیئے فنڈ قائم کرنا؛

(b)انڈسٹریز کی ترقی کے لیئے قرض لینے والوں کو قرض کی دوبارہ ادائگی کے لیئے شیڈولڈ بینک کو گارنٹی دینا اور خراب فصل آنے پر کارپوریشن اور ان بینکوں کے درمیاں کیئے گئے معاہدہ تحت نقصان

میں حصہ دینا؛
بشرطیکہ شق (a) کے تحت دیا گیا قرض یا شق (b) کے تحت لی گئی گارنٹی دوبارہ ادائگی لائق ہوگی، جس کا عرصہ بیس سال سے زائد نہ ہو۔
وضاحت: کارپوریشن کی طرف دیا گیا قرض کیش کی صورت میں یا عمارت، سمال انڈسٹریز اسٹیٹ میں زمین کے پلاٹوں یا مشینری اور لیز پر سامان یا کرایہ پر یا خریداری کی بنیاد پر ہو سکتا ہے۔

بیرونی کرنسی میں قرض
Loans in foreign currency

۱۸۔کارپوریشن کی طرف سے کوئی بھی قرض نہیں دیا جائے گا جب تک اس کو حلف، گروی، مفروضے یا ایسی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ کی حوالگی اور ایسی قیمت کی نسبت سے جو قرض کے برابر ہو، اس سے محفوظ نہ بنایا جائے، جیسے کارپوریشن مناسب سمجھے۔
بشرطیکہ جب کسی فرد واحد کو قرض دیا گیا ہے اور جو بیس ہزار روپے کے تخمینہ اور کم از کم دو موزوں ضمانتوں کی قیمت کے برابر ہو، سے زائد نہ ہو۔
۱۹۔کارپوریشن کی طرف سے دیئے گئے قرضوں پر وصولی لائق سود وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے طے کیا اور بیان کیا جائے گا۔

کارپوریشن کے دوسرے کام
Other functions of the Corporation

۲۰۔(۱)کارپوریشن سمال انڈسٹریز اسٹیٹ سے باہر واقع سمال یا کاٹیج انڈسٹریز کو قرض یا چندہ یا کوئی ضمانت نہیں دی سکتی، مندرجہ ذیل اضافہ کی گئی حدود کے سلسلے میں، یعنی:
(a)جب کسی فرد واحد کو ہو ۵۰۵۰۰۰.۰۰ روپے
(b)جب فرد واحد کے علاوہ ادھار لیئے والے کو کیا جائے، ۲ لاکھ روپے۔
(۲)کارپوریشن حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً ایسی بڑھائی گئی حدود کے سمیت سمال انڈسٹریز اسٹیٹ میں واقع صنعتوں کی صورت میں قرض اور گارنٹی نہیں دی جائے گی۔
۲۱۔حکومت وقتاً فوقتاً کارپوریشن کی سفارش پر دفعہ

۲۰ کے تحت قرضوں، چندوں اور گارنٹیز کی کل حد میں رعایت دے سکتی ہے۔

۲۲۔کسی لین دین میں داخل ہونے کے وقت کارپوریشن ایسے شرائط لگا سکتی ہے جیسے وہ اپنے مفاد میں ضروری سمجھے اور قرض حاصل کرنے کے لیئے، تحریری طور پر یا دوسری امداد کے ذریعے بہترین استعمال میں لا سکتی ہے۔

۲۳۔ (۱) جب تک کچھ کسی معاہدہ یا کسی قانون کے متضاد نہ ہو، اگر:

(a)اگر یہ ملے کے حاصل کیا گیا قرض ادھار لینے والے کی طرف سے غلط معلومات فراہم کر کے لیا گیا ہے یا کسی خاص مواد میں غلط رہنمائی کی گئی ہے؛ یا

(b)قرض یا اس کا کوئی حصہ معلوم ہو کہ جس مقصد کے لیئے لیا گی اہے اس کے علاوہ کسی دوسرے مقصد کے لیئے استعمال کیا گیا ہے؛ یا

(c)کافی ثابتی ہے کہ ادھار لینے والا قرض ادا کرنے کے لائق نہیں ہے یا دیوالہ نکل سکتا ہے؛ یا

(d)قرض کے لیئے ضمانت کے طور پر رکھی گئی، گروی رکھی گئی، قسم پر ذمہ دی گئی یا کارپوریشن کو دی گئی جائیداد ادھار لینے والے کی طرف سے موزوں شرط پر نہیں رکھی گئی یا بیان کردہ فیصد سے جائیداد کی قیمت کم کی گئی ہے اور ادھار لینے والا کارپوریشن کو مطمئن کرنے کے لیئے اضافی ضمانت دینے کے لائق نہیں ہے؛ یا

(f)کارپوریشن کی اجازت کے علاوہ، مشینری یا دوسرا سامان ادھار لینے والے کی انڈسٹریل اسٹبلشمنٹ سے بغیر ادلا بدلی کرنے کے نکالا جاتا ہے؛ یا

(g)کارپوریشن کی اجازت کے علاوہ ادھار لینے والے کی طرف سے قرض کے لیئے ضمانت کے طور پر دی گئی عمارت، زمین یا دوسری کوئی ضبط

کی گئی جائیداد؛ یا
(h)کسی دوسرے سبب کے لیئے، کارپوریشن کے مفاد کے تحفظ کے لیئے بورڈ کے خیال میں ایسا کرنا ضروری ہو تو، اس سلسلے میں عام طور پر یا خاص طور پر بورڈ کی طرف سے بااختیار بنایا گیا کوئی عملدار نوٹیس کے ذریعے ادھار لینے والے سے قرض کے سلسلے میں ساری رقم کی ادائگی طلب کر سکتا ہے اور اس سلسلے میں واجب الادا سود، یا کوئی کم رقم، جیسے معاملہ ہو، یا ادھار لینے والے سے عمارت، مشینری اور سامان یا قرض کے مقصد کے لیئے دیئے گئے دوسرے سامان سے دستبردار ہونے کا کہہ سکتا ہے یا ایسی ہدایت پر عمل کرنے کا کہہ سکتا ہے، جیسے بورڈ اپنے مفاد کے تحفظ کے لیئے ضروری سمجھے۔

(۲)ایسا نوٹیس بیان کرے گا وقت جس کے دوران ادھار لینے والے سے ادائگی طلب کی گئی ہے یا فیکٹری عمارت، مشینری اور اوزاروں یا سامان سے دستبردار ہونے کا کہا گیا ہے یا دی گئی ہدایات پر عمل کرنے کا کیا گیا ہے اور اس میں یہ بھی وارننگ ہوگی کہ اگر ادھار لینے والا طلب کی گئی رقم کی ادائگی میں ناکام ہوتا ہے یا فیکٹری، عمارت، مشینری اور اوزاروں یا سامان سے دستبردار ہونے میں ناکام ہوتا ہے یا دی گئی ہدایات پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے، جیسے معاملہ ہو، بیان کیئے گئے وقت کے دوران، بورڈادھار لینے والے کی ڈفالٹر کے طور پر تصدیق کرتے ہوئے اور رقم ادھار لیئے والے کی طرف سے لینڈ روینیو کی بقایات کے طور پر واجب الادا ہونے کی تصدیق کر سکتا ہے۔

کارپوریشن ۱۸۹۱ کے ایکٹ XVIII کے مقصد کے لیئے بینک سمجھی جائے گی

Corporation deemed to be a bank for purpose of Act XVIII of 1891

کارپوریشن فنڈ

Corporation Fund

۲۴-(۱) اگر ادھار لینے والا دفعہ ۲۳ کے تحت جاری کردہ نوٹیس میں بیان کردہ وقت کے دوران طلب کی گئی رقم ادا کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا ہدایات پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو بورڈ یا اس سلسلے میں بااختیار بنایا گیا کارپوریشن کا کوئی دوسرا عملدار،

جو ڈپٹی مینیجر کے عہدے سے کم نہ ہو، سرٹیفکیٹ جاری کر سکتا ہے بیان کردہ طریقے کے تحت مجموعی رقم کی تصدیق کرتے ہوئے بشمول ادھار لینے والے کی طرف سے کارپوریشن کو واجب الادا سود کے اور سرٹیفکیٹ کی تاریخ تک اور ایسی قیمت پر جس کے تحت سود اس سلسلے میں واجب الادا تھا۔

کارپوریشن لوکل اتھارٹی سمجھی جائے گی
Corporation to be deemed to be a local authority

(۲)ذیلی دفعہ (۳) کی گنجائشوں کے تحت، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت سرٹیفکیٹ واضح گواہی ہوگا کہ سرٹیفکیٹ میں تصیق کی گئی رقمیں کارپوریشن کی طرف سے ادھار لینے والے کی طرف واجب الادا تھیں۔

(۳)ادھار لینے والا ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری کردہ سرٹیفکیٹ کے پندرہ دن کے اندر اس سرٹیفکیٹ کے خلاف حکومت کو اپیل کر سکتا ہے اور اس پر حکومت سرٹیفکیٹ کو رد کرے یا دوبارہ ترتیب دے سکتی ہے۔

کارپویشن فنڈ کی حوالگی اور سرمایہ کاری
Custody and investment of Corporation fund

(۴)جب تک کچھ کسی معاہدہ یا کسی قانون کے متضاد نہ ہو:

(a)کارپوریشن کے پاس آپشن ہوگا کہ وہ ادھار لینے والے سے واجب الادا رقم وصول کرے پھر وہ اس سے ہو یا اس کی ضمانت سے اور ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری کردہ سرٹیفکیٹ پر بھی ضمانت کے خلاف عمل میں لایا جائے گا، جیسے کہ کوہ خود ادھار لینے والا ہو۔

اکاؤنٹس کی مینٹینس
Maintenance of Accounts

آڈیٹرس
Auditors

(b)ادھار لینے والے کی طرف سے قرض کی ضمانت کے طور پر رکھی، ضبط کی گئی، قسم پر دی گئی یا سونپی گئی جائیداد کی کوئی منتقلی، جب تک قرض یا اس کا سود یا اس کا کوئی حصہ کارپوریشن کو ادا نہیں کیا گیا ہے، وہ کارپوریشن کی طرف جوابدہ ہوگا اور ایسی جائیداد کی اٹیچمنٹ اور فروخت کے لائق ہوں گی جیسے ایسی کوئی منتقلی عمل میں ہی نہیں لائی گئی ہو۔

(c)جہاں قرض عمارت یا مشینری یا اوزاروں پر

پیشگی کرائے خرید بنیاد پر لیا گیا ہے اور ادھار لینے والے نے شرائط و ضوابط کی خلاف ورزی کی ہے یا اس آرڈیننس کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کی ہے یا ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری کردہ نوٹیس پر عمل میں ناکام ہوا ہے تو کارپوریشن کو عمارت یا مشینری یا اوزاروں، جیسے معاملہ ہو، کا قبضہ لینے کا حق حاصل ہوگا؛

(d)ادھار لینے والے یا دوسرے کسی شخص کی کارپوریشن کی طرف واجب الادا ساری رقمیں لینڈ روینیو کی بقایاجات کے طور پر واجب الادا ہوں گی۔

حکومت کو رپورٹ جمع کرائے جائے گی
Report to be furnished to Government

۲۵۔ (۱) کارپوریشن حکومت اور مرکزی حکومت کی پیشگی منظوری سے اور ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے حکومت کی طرف سے منظوری دی گئی ہو، عالمی بینک سے دوبارہ تعمیر اور ترقی کے لیئے بیرونی کرنسی میں ادھار لے سکتی ہے یا دوسری صورت میں کاٹیج، سمال اور دوسری انڈسٹریز کی ترقی کے لیئے، قرض کی صورت میں، جو دفعہ ۱۷ کے مقصد کے لیئے لیا گیا ہو، کارپوریشن مذکورہ بینک یا دوسرےادھار دینے والے کو کارپوریشن کی طرف سے بیرونی کرنسی میں دیئے گئے قرض کے لیئے لی گئی ساری ضمانت یا اس کا حصہ بدلے میں دے کر، ضبط کر کے، قسم پر دے کر یا سونپ سکتی ہے۔

ختم کرنا
Winding up

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

(۲)بیرونی کرنسی میں حاصل کردہ سارے قرضے دوبارہ ادائگی لائق ہوں گے، پھر وہ:

(a)اس کرنسی میں جس میں وہ لیئے گئے ہیں؛ یا

(b)دوسری کسی کرنسی میں جس پر قرض دینے والی ایجنسی، حکومت اور مرکزی حکومت راضی ہوئی ہو؛ یا

(c)پاکستانی کرنسی میں دوبارہ ادائگی والی تاریخ پر ایکسچینج والی قیمت پر۔

۲۶۔کارپوریشن خود ذمیدار ہوگی:

(i) ہاتھ کے ہنر، کاٹیج، سمال اور دوسری

انڈسٹریز کی ترقی کے لیئے اسکیمیں تیار کرنا اور حکومت کو جمع کرانا؛

(ii) مخصوص مقاصد کے لیئے منظور کردہ اسکیموں کو موثر بنانا؛

(iii) سندھ کے خانگی سیکٹر میں صنعتیں لگانے کے لیئے تعاون کرنا؛

(iv) سندھ کے پبلک سیکٹر میں صنعتیں لگانے کے لیئے تعاون کرنا، قائم کرنا اور انتظام کرنا، جیسے وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے ہدایت کی گئی ہو اور ایسی صنعتوں پر دفعہ ۲ کی شق (o) میں بیان کردہ اوپر کی سطح نافذ نہیں ہوگی؛

ضوابط بنانے کا اختیار

Power to make regulations

(v) پبلک سیکٹر میں سمال اور کاٹیج انڈسٹریز کے ماڈل پروجیکٹس قائم کرنا اور ان کو خانگی سیکٹر میں موزوں فریقین کی سرمایہ کاری نہ کرنے کے لیئے جدید سائنسی لائنز کے تحت چلانا؛

(vi) حکومت کی طرف سے کارپوریشن کو منتقل کردہ اسکیم، پروجیکٹس اور تربیتی اداروں کو تحویل میں لینا اور چلانا؛

(vii) اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیئے کوآپریٹو سوسائٹیز کا انتظام کرنا؛

(viii) سمال انڈسٹریز کو لارج انڈسٹریز سے ملانے کے لیئے موزوں اقدام لینا؛

(ix) کاٹیج اور سمال انڈسٹریز کی گنتی اور سرویز کرانا؛

(x) کاٹیج اور سمال انڈسٹریز کی پراڈکٹس کو فروغ دلانا اور مارکیٹنگ کے لیئے ٹریڈ ایسوسی ایشنز کا انتظام کرنا اور موزوں اقدام لینا؛

مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے اثاثوں کی منتقلی

Transfer of assets of West Pakistan small

(xi) کاٹیج اور سمال انڈسٹریز کی پراڈکٹس کی فروخت اور نمائش کے لیئے میلوں

industries corporation	اور پویلینس کا انتظام کرنا؛	
	مخصوص صنعتوں یا صنعتوں کے گروپ کے لیئے سروس سینٹرز یا عام سہولت مراکز قائم کرنا؛	(xii)
	پسماندہ علاقوں میں کاٹیج اور سمال انڈسٹریز قائم کرنا؛	(xiii)
	سمال انڈسٹریز اسٹیٹس قائم کرنا؛	(xiv)
	ہاتھ کے ہنر کو فروغ دلانا اور ترقی دلانے کے لیئے آرٹیسن کالونیز، ڈزائن سینٹرز، ورکشاپس، ادارے قائم کرنا؛	(xv)
	کچے ریشم کو فروغ دلانا اور ترقی دلانے کے لیئے موزوں اقدام لینا؛	(xvi)
اضافی اختیار Supplemental power	کاٹیج، سمال اور دوسری انڈسٹریز کو فروغ دلانا اور ترقی دلانے کے لیئے ادارے قائم کرنا؛	(xvii)
	کاٹیج، ہاتھ کے ہنروں اور سمال انڈسٹریز کو کچا سامان، مشینری اور اسپیئر پارٹس فراہم کرنا اور تقسیم کرنا؛	(xviii)
	کچے سامان کی فراہمی اور کاٹیج اور سمال انڈسٹریز کی طرف سے مکمل کردہ اشیاء کی خرید و فروخت کے لیئے ڈپاٹس کا انتظام کرنا اور چلانا کارپوریشن کی طرف سے چلتے ہوئے پروجیکٹس کو سنبھالنا؛	(xix)
	بہتر پیداوار کے مقصد کے لیئے پرانے اقسام کے ساتھ نئے نمونے متعارف کرانا؛	(xx)
	آرٹیسنس اور سمال انڈسٹریز کی تربیت کے لیئے اسکیمیں تشکیل دینا اور ان پر عمل کرنا؛	(xxi)
	کاٹیج، سمال اور دوسری انڈسٹریز کے کچے سامان کے دعووں پر کام کرنا؛	(xxii)
	حکومت کی ہدایات یا اس سلسلے میں	(xxiii)

حکومت کی طرف سے منتقل کردہ اختیارات کے استعمال کے تحت کاٹیج، سجال اور دوسرے انڈسٹریل یونٹس کو منظوری دینا، متوازن بنانا، جدید بنانا وغیرہ۔۔۔

(xxiv) سمال اور کاٹیج انڈسٹریز کی پراڈکٹس کو درجہ دلانے یا معیار بہتر بنانے کے لیئے انتظام کرنا؛

(xxv) ایسے دوسرے کام کرنا اور اقدام لینا جیسے حکومت کی طرف سے ہدایت کی گئی ہو۔

۲۷۔کارپوریشن بینکرس بکس ایویڈنس ایکٹ، ۱۸۹۱ کے مقاصد کے لیئے بینک سمجھی جائے گی۔

باب -IV
مالیات
Chapter IV
Finance

۲۸۔ (۱)کارپوریشن میں ایک فنڈ ہوگا جس کو "کارپوریشن فنڈ" کہا جائے گا، جو کارپوریشن کی طرف سے آرڈیننس کے تحت اپنے کاموں سرانجام دینے بشمول تنخواہوں اور کارپوریشن کے ڈائریکٹرس اور دیگر ملازمین کے دوسرے معاوضوں کے لیئے استعمال کیا جائے گا۔

(۲)کارپوریشن فنڈ مشتمل ہوگا:

(a) حکومت کی طرف سے کی گئی گرانٹس؛

(b) حکومت کی طرف سے کارپوریشن کے نیکال کے وقت اسکیموں کی فزیبلٹی اسٹڈیز کی تیاری کے لیئے رکھے گئے گردشی فنڈس؛

(c) حکومت سے حاصل کیئے گئے قرض؛

(d) لوکل باڈیز کی طرف سے کی گئی گرانٹس؛

(e) کچے سامان اور مکمل کی گئی اشیاء کے سیلس پروسیڈس؛
(f) کارپوریشن کی طرف سے شیڈولڈ بینکوں سے حاصل کیئے گئے قرض؛
(g) دفعہ ۱۷ کی گنجائشوں کے تحت حاصل کیئے گئے بیرونی قرض؛
(h) سمال انڈسٹریز اسٹیٹ کو دیئے گئے پلاٹ اور دوسرے سہولیات کے لیئے چارجز؛
(i) کارپوریشن کی طرف سے حاصل کی گئی دیگر ساری رقمیں۔

۲۹۔کارپوریشن لوکل اتھارٹیز لونس ایکٹ، ۱۹۱۴ (۱۹۱۴ کے ایکٹ IX) کے تحت لوکل اتھارٹی سمجھی جائے گی، مذکورہ ایکٹ کے تحت رقم ادھار لینے کے مقصد کے لیئے یا دوسری کوئی مقاصد کے لیئے اور اس آرڈیننس کے تحت اسکیمیں بنانے اور مکمل کرنے کے لیئے ایسی اتھارٹی قانونی طور پر جاری رکھنے کے لیئے بااختیار ہوگی۔

۳۰۔(۱)ساری رقم کارپوریشن کے نام پر اس طرح رکھی جائے گی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲)اس دفعہ کی مندرجہ بالا بیان کردہ گنجائشوں سے یہ نہیں جانا جائے گا کہ کارپوریشن کو ایسی رقم کی سرمایہ کاری سے روکا جا رہا ہے، جو ٹرسٹ ایکٹ، ۱۸۸۲ (۱۸۸۲ کے ایکٹ II) کی دفعہ ۲۰ کے مطابق ضمانتوں میں جلدی خرچ کرنے کے لیئے مطلوب ہے یا ان پر فکس ڈپازٹ کے طور پر سرکار کی طرف سے منظور کردہ بینک میں رکھا جائے یا کسی دوسرے طریقے سے کسی کو سرکار نے منظور کیا ہو۔

۳۱۔کارپوریشن اکاؤنٹس کے مکمل اور مستند کتاب بنائے گی اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۳۲۔ (۱) کارپوریشن کے اکاؤنٹس آڈیٹروں کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے، جو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

آرڈیننس، ۱۹۶۱ (۱۹۶۱ کے آرڈیننس X) کے مقصد کے لیئے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس ہوں گے اور حکومت کی منظوری سے ایسے معاوضے پر مقرر کیئے جائیں گے، جیسے طے کیا جائے اور ایسا معاوضہ کارپوریشن کی طرف سے ادا کیا جائے گا۔

(۲)جب تک کچھ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت فراہم کردہ آڈٹ کے متضاد نہ ہو، حکومت کارپوریشن کے اکاؤنٹس کی آڈٹ کے لیئے اسپیشل آڈیٹر مقرر کرے گی اور کارپوریشن کی طرف سے کرائی گئی آڈٹ کی ٹیسٹ آڈٹ کرائے گی اور ٹیسٹ آڈٹ میں بیقاعدگیاں ظاہر ہونے پر اسپیشل آڈیٹر ایسی مزید آڈت کرا سکتا ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے۔

۳۳۔(۱)کارپوریشن حکومت کو مالی سال ختم ہونے کے چار ماہ کے اندر بیان کردہ طریقے کے تحت اپنے اثاثوں اور وسائل کمرشل کاموں اور مالی سال ختم ہونے تک کیئے گئے خرچوں منافعے اور نقصان کے سمیت سال کے دوران کارپوریشن کے کام کے حوالے سے آڈٹ شدہ اسٹیٹمنٹ جمع کرائے گی اور مذکورہ اسٹیٹمنٹ، اکاؤنٹس اور رپورٹ کے نقل سرکاری گزیٹ میں شایع کرائے گی۔

(۲)کارپوریشن حکومت کو اس کے آنے والے مالی سال کے لیئے ایسے وقت پر اور اس طرح پروپوزل جمع کرائے گی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب -V

متفرقات

Chapter-V

Miscellaneous

۳۴۔کمپنیز اور کارپوریشن کے ختم کرنے سے متعلقہ قانون کی کوئی گنجائش کارپوریشن پر نافذ نہیں ہوگی اور کارپوریشن حکومت کے حکم کے علاوہ ختم نہیں کی جائے گی اور اس طرح جیسے وہ ہدایت کرے۔

۳۵۔(۱)حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے

ذریعے اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد تشکیل دے سکتی ہے۔
(۲)خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، ایسے قواعد فراہم کرتے ہیں:
(a) کارپوریشن کے اکاؤنٹس رکھنے کا طریقہ؛
(b) کارپوریشن کے عملداروں، مشیروں اور ملازمین کی بھرتی؛
(c) کارپوریشن کے عملداروں، مشیروں اور ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط بشمول مشیروں کے کام کے؛
(d) کارپوریشن کی طرف سے لیا گیا ادھار؛
(e) تاریخ جس تک اور طریقہ جس کے تحت کارپوریشن کا ہر سال میں بجٹ اسٹیٹمنٹ جمع کرایا جائے گا؛
(f) طریقہ جس کے تحت کارپوریشن کے نام پر رقوم کو ترتیب دیا اور دوبارہ ترتیب دیا جائے گا؛
(g) طریقہ جس کے تحت اور اتھارٹیز جن کو ریٹرنس، رپورٹس اور اسٹیٹمنٹس جمع کرائے جائیں گے؛ اور
(h) ایسے دوسرے کوئی معاملات جو کارپوریشن معاملات کے انتظام سے متعلق ہوں، جیسے حکومت قواعد بنانے کے لیئے مناسب سمجھے۔
۳۶۔ (۱)بورڈ حکومت کی پیشگی منظوری سے قواعد میں بیان نہیں کیئے گئے سارے معاملات کے لیئے ضوابط تشکیل دے سکتا ہے، جن کی گنجائش لازمی ہے یا اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے اور قواعد کے لیئے ضروری ہوں۔
خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، ایسے ضوابط فراہم کرتے ہیں:

(a) بورڈ کی میٹنگس؛
(b) کارپوریشن فنڈس کی سرمایہ کاری؛
(c) انڈسٹریل یونٹس اور کارپوریشن کی دوسری غیر منقولہ جائیداد کی فروخت اور منتقلی؛
(d) دفعہ ۱۲ کے تحت تشکیل دی گئی کمیٹیز کی تشکیل، اختیارات اور شرائط و ضوابط؛
(e) سمال انڈسٹریز اسٹیٹس سے متعلقہ بلڈنگ بائی لاز، معاہدے اور لیز ڈیڈس؛
(f) شرائط جن کے تہت کارپوریشن قرضہ دے سکتی ہے؛ اور
(g) قرضوں کی ضمانت اور قرضوں کی گارنٹی کے لیئے طریقہ اور مقدار طے کرنا۔

۳۷۔اس آرڈیننس کے نافذ ہونے سے لے کر:

(a)سندھ صوبہ میں واقع مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے سارے کاروبار، پراجیکٹس، جاری کام اور جائیداد کارپوریشن کو منتقل ہو جائیں گے؛

(b)سارے قرض، اثاثے اور حاصل کردہ ذمیداریاں، ٹھیکے جن میں داخل ہوا ہو، اور معاملات اور چیزیں جو کرنی ہوں، کے ساتھ یا کے لیئے، اور سارے مقدمات اور دوسری کارروایاں مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کی طرف سے یا کے خلاف وہ مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن (تحلیل) آرڈیننس، ۱۹۷۲ (۱۹۷۲ کے آرڈیننس XXIV) کے تحت سندھ صوبہ کی طرف منتقل ہو جائیں گی، سمجھے جائیں گے قرض، اثاثے اور هاصل کردہ ذمیداریاں، داخل شدہ ٹھیکے، جیسے معاملہ ہو، معاملات اور چیزیں جو کرنی تھیں، کے ساتھ یا کے لیئے، اور مقدمات اور دوسری کارروایاں حکومت یا کارپوریشن کی طرف سے یا کے خلاف، جیسے معاملا ہو؛

(c)مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے صوبہ سندھ کی طرف منتقل ہوئے سارے عملدار اور

ملازمین اس کے تحلیل کے نتیجے میں کارپوریشن کی ملازمت کے لیئے منتقل ہو جائیں گے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن (تحلیل) آرڈیننس، ۱۹۷۲ (۱۹۷۲ کے آرڈیننس XXIV) کے تحت طے کیئے جائیں۔

۳۸۔اس آرڈیننس کی گنجائشوں کو موثر بنانے کے مقصد کے لیئے سندھ کا گورنر اس طرح جیسے وہ ضروری سمجھے فراہم کر سکتا ہے:

(a)تحلیل یا مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے اثاثوں اور وسائل کی منتقلی میں پیش آنے والی رکاوٹوں کو ہٹانا؛

(b)کارپوریشن کی تحلیل سے متعلقہ دوسرے اضافی اور اتفاقی معاملات۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔